Department of Islamic Studies Date : 04/06/2021 Time: 12: to 01:
M.A.ISLAMIC STUDIES SEMESTER-1 Paper- 103
Topic: Introduction of Elme Hadith
Mohd Akram Raza

علم حدیث کا تعارف

اس روئے زمین پر دین کا تنہا ماخذ حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات والا صفات ہے۔ آپ ہی کی ذات مبارکہ ہے جس کے ذریعے ہمیں اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہدایت قرآن مجید کی شکل میں ملی اور آپ ہی کی سنت مبارکہ کے ذریعے ہماری جسمانی و روحانی تطہیر اور تزکیے کا اہتمام کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حیات طیبہ کے بارے میں ہمارے لئے تفصیلی معلومات کا واحد ذریعہ حدیث ہے۔ احادیث اور اس سے متعلق معلومات کی تدوین امت مسلمہ کا ایسا کارنامہ ہے جو اس سے پہلے کسی اور قوم نے انجام نہیں دیا۔
محدثین عظام نے احادیث طیبہ کی تدوین میں بڑی محنتیں کیں ہیں اس کے لئے دور دراز کا سفر طے کیا اور نہ جانے کتنی صعوبتیں جھیلیں تب جا کر آج ہمارے سامنے احادیث کریمہ کتابی شکل میں موجود ہے۔
احادیث کی کل چھ کتابیں بہت ہی اہم مانی جاتی ہیں جنہیں صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی حدیث کی کتابیں وجود میں آئیں مثلا موطا امام مالک وغیرہ لیکن درجات کے اعتبار سے صحاح ستہ اہم مانی جاتی ہے۔ بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداود، نسی، اور ابن ماجہ۔ ان چھ کتب میں درجہ بندی کے اعتبار سے بخاری سب سے اوپر ہے۔ قرآن مجید کے بعد بخاری کا ہی نمبر آتا ہے۔
بخاری شریف میں زیادہ تر صحیح احادیث ہیں علماء وفقہا عظام کسی مسئلہ کے

استنباط میں سب سے پہلے قرآن مجید روشنی حاصل کرتے ہیں اس کے بعد جب حدیث کی ضرورت پڑتی ہے تو قرآن مجید کے بعد بخاری شریف سے حوالہ نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امام بخاری کے بارے میں آتا ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو کسی سے بھی بہت ہی چھان بین کرنے کے بعد ہی لیا کرتے تھے۔ اگر امام بخاری کو زرہ برابر بھی جھوٹ کا شبہ ہوتا اس آدمی پر جن سے حدیث لینا ہوتا تو ان سے حدیث نہیں لیتے تھے۔ یعنی حتی امکان کوشش کرتے تھے کہ صحیح اور سچا عادل اور ایماندار دیانتدار شخص ہو جن سے حدیث اخذ کیا جا سکے۔ اگر انہیں معلوم ہوتا کہ فلاں شخص فلاں شہر میں موجود ہے اور ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث ہے تو امام صاحب اس شخص کے پاس تشریف لے جاتے چاہے وہ سفر کئی مہینوں پر ہی مشتمل کیوں نہ ہو۔

محدثین نے اللہ کے رسول جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیا ہے پوری کوشش کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا کوئی بھی گوشہ چھوٹنے نہ پائے۔